عنوان Subject /

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں آج کل پنجاب کے بعض مارکیٹوں میں ایک قسم کی کپڑا خواتین کیلئے بازار میں آیا ہے جس پر کعبہ شریف کی تصویر ہوتی ہے تو کیا اس کا پہننا جائز ہے یا نہیں؟

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۱۰۷/۹۸
مورخہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

اگر کعبہ شریف کی تصویر کے ساتھ جانداروں کی تصویر (مثلاً طواف کرنے والے لوگوں کی تصویر) پر مشتمل نہ ہو اور نہ ہی کوئی دوسرا ناجائز امر اس میں شامل ہو مثلاً ایسے کپڑے پہننے کو باعثِ فخر یا سنت و مستحب نہ سمجھا جاتا ہو تو کعبہ شریف کی تصویر پر مشتمل کپڑا پہننا فی نفسہ جائز ہے۔ تاہم اگر اس سے کسی ناجائز امر یا عقیدہ رواج پانے کا خطرہ ہو تو ایسے کپڑا پہننے سے بچنا ہوگا۔ یا کعبہ شریف کی بے ادبی کا احتمال ہو مثلاً بیت الخلاء وغیرہ میں اسکی اہانت کا [illegible] ہو تو بھی ایسے کپڑے پہننے سے بچنا لازم ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹/ذوالحجہ /۱۴۴۰ قمری

31/اگست/2019 شمسی

دارالافتاء
فتوی نمبر ۹۸/۲۱۰۱

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفراللہ لہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹/ذوالحجہ /۱۴۴۰ قمری

31/اگست/2019 شمسی

مفتی